حُصولِ شِفا کے لئے قُربانی کرنا

الأُضحية بقصد الشفاء

[أردو - اردو - urdu]

محمد صالح المنجد

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ
تنسیق: اسلام ہاؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب
تنسيق: موقع islamhouse

2013 - 1434
IslamHouse.com

حُصولِ شفا کیلئے قربانی کرنا

میرا چچازاد ایک حادثے میں زخمی ہوگیا ہے، اور ڈاکٹروں کے مطابق اسکے بچنے کی پچاس فیصد امید ہے، ہمیں کسی نے نصیحت کی کہ ایک بکری اللہ کیلئے ذبح کر دو، تو کیا ہمارے لئے ایسا کرنا جائز ہوگا؟

الحمد للہ:

اگر اللہ کیلئے ذبح کرنے کے بعد اس گوشت کے کچھ حصے کو فقراء اور مساکین پر تقسیم کرنا مقصود ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ: "اپنے مریضوں کا علاج صدقہ سے کرو"۔ ابو داود نے اسے مراسیل میں ذکر کیا ہے، اسے طبرانی اور بیہقی وغیرہ نے متعدد صحابہ کرام سے روایت کیا ہے، جسکی تمام تر اسانید ضعیف ہیں، جبکہ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح ترمذی (۷۴۴) پر حسن لغیرہ قرار دیا ہے۔

دائمی کمیٹی برائے فتوی کے علمائے کرام سے پوچھا گیا:

"برائے مہربانی - اللہ آپکی حفاظت فرمائے - حدیث (داووامرضاکم بالصدقۃ) " اپنے مریضوں کا علاج صدقہ سے کرو" کا مطلب سمجھادیں، جسے بیہقی نے سنن الکبری (۳/ ۳۸۲) میں بیان کیا ہے، اور جسے اکثر محدثین کرام مریض کا علاج جانور کے ذبح کرنے کے حوالے سے ضعیف قرار دیتے ہیں، تو کیا مریض سے مصیبت ٹالنے کیلئے ایسا کرنا درست ہے یا نہیں؟

توانہوں نے جواب دیا :

"مذکورہ حدیث درست نہیں ہے، لیکن مریض کی جانب سے اللہ کا قرب حاصل کرنے اور شفا یابی کی امید رکھتے ہوئے صدقہ کرنے میں کوئی حرج نہیں، اس لئے کہ صدقہ کی فضیلت میں عام دلائل موجود ہیں، اور صدقہ سے گناہ مٹا دئے جاتے ہیں، اور بری موت سے انسان دور ہو جاتا ہے" ا ھ۔

(دیکھیں: (دائمی کمیٹی کا فتوی: ۲۴/ ۴۴۱).

شیخ ابن جبرین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" صدقہ مفید اور سود مند علاج ہے، اس کے سبب بیماریوں سے شفا ملتی ہے، اور مرض کی شدت میں کمی بھی واقع ہوتی ہے، اس بات کی تائید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان سے ہوتی ہے: "صدقہ گناہوں کو ایسے مٹا دیتا ہے جیسے پانی آگ کو بجھا دیتا ہے" -اسے احمد (۳/۳۹۹) نے روایت کیا ہے ۔، ہو سکتا ہے کہ کچھ مرض گناہوں کی وجہ سے سزا کے طور پر لوگوں کو لاحق ہو جاتے ہوں، تو جب مریض کے ورثاء اسکی جانب سے صدقہ کرتے ہیں تو اس کے سبب اسکا گناہ دُھل جاتا ہے اور بیماری جاتی رہتی ہے، یا پھر صدقہ کرنے کی وجہ سے نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں، جس سے دل کو سکون اور راحت حاصل ہوتی ہے، اور اس سے مرض کی شدت میں کمی واقع ہو جاتی ہے"

۔ا.ھ.

دیکھیں: (الفتاوی الشرعیۃ في المسائل الطبیۃ: ۲/ سوال نمبر: ۱۵).

چنانچہ اللہ تعالیٰ کیلئے ذبح کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، اس قربانی کا مقصد مریض کی جانب سے شفا کی امید کرتے ہوئے صدقہ کرنا ہے، جس سے امید ہے کہ اللہ تعالی اسے شفا دے گا۔

لیکن بکری خاص کرنے کی کوئی ضرورت نہیں، اس لئے کہ اصل مقصود صدقہ یا قربانی کی شکل میں جانور ذبح کرنا ہے، اس لئے قربانی کے لائق جو بھی جانور میسر ہو اسے آپ ذبح کر دیں، چاہے بکری ہو یا کوئی اور قابلِ قربانی جانور۔

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب